بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمیر نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا نُمیر نام رکھنا درست ہے ؟

جواب

جی ہاں! نُمیر نام رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے کہ یہ متعدد صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم کا نام ہے اور ہمیں اچھوں کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے ، نیز امید ہے کہ ان کی نسبت سے نام رکھنے میں ان ہستیوں کی برکت بھی بچے کے شامل حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے "نمیر بن اوس۔۔۔نمیر بن الحارث۔۔۔نمیر بن خرشۃ۔۔۔نمیر بن عامر۔۔۔نمیر بن عریب۔۔۔نمیر بن ابی نمیر" (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد3، صفحہ 41، 42، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیار کم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4620

تاریخ اجراء: 18 رجب المرجب 1447ھ/08 جنوری 2026ء